السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معجزات کے دکھلانے سے حضرت کا انکار اور خلفائے راشدین کے حالات میں اتنی کرامات کا ذکر نہیں ۔ جتنی کرامات دوسرے بزرگوں کے متعلق بیان کی جاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معجزات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت دکھلائے ہیں ۔ جنکی تفصیل قرآن وحدیث میں ہے ۔ جنگ بدر میں 313 کا بغیر سامان جنگ کے ہزار آدمی مسلح پر غالب آنا۔ پھر اسی جنگ میں مسلمانوں کا کافروں کو اپنے سے دوگنا نظر آنا اور مسلمانوں کو کافروں کا تھوڑے نظر آنا یہ معجزہ قرآن میں ہے ہزار فرشتہ بلکہ پانچ ہزار فرشتہ کے اترنے کا بھی ذکر ہے ۔ پھر مٹی بھر کنکروں کا پھینکنا جو سب کفار کی نظر میں پڑ گئی اور چاند کا دو ٹکڑے ہونا یہ بھی قرآن میں موجود ہے ۔ حدیث میں بے حساب معجزات کا ذکر ہے ۔ اسطرح صحابہ رضی اللہ عنہم کی کرامتیں بھی بے شمار ہیں ۔ معجزات اور کرامات حسب ضرورت ظاہر ہوتے ہیں ۔ انکی کمی بیشی روحانیت کی کمی بیشی سے نہیں ہوتی بلکہ جیسے جیسے موقع آپڑتے ہیں خدا تعالیٰ عادت کے ذریعہ سے ان موقعوں کو نبھانا چاہتا ہے تو خرق عادت ظاہر کر دیتا ہے ۔ رہا بعض دفعہ معجزہ دکھلانے سے انکار تو اسکی وجہ بھی یہی ہے کہ جب دیکھا کہ ضرورت نہیں یا اس کا نتیجہ اچھا نہیں ہوگا ۔ معجزہ دکھلانے سے انکار کر دیا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص225

محدث فتویٰ